ابومعاویہ تنویر الحسن احرار

سالانہ ختمِ نبوت کورس (ملتان)

مجلس احرار اسلام اپنے قیام ۱۹۲۹ء سے ہی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور منکرین ختم نبوت کے تعاقب میں سرگرمِ عمل ہے۔ ۱۹۳۴ء میں احرار تبلیغ کانفرنس قادیان اور قادیانیوں کے مرکز میں مجلس احرار اسلام کے فاتحانہ داخلہ اور شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس میں علماء اور عوام الناس کی عقیدہ ختم نبوت اور ردِّ قادیانیت کے محاذ پہ تربیت کی جاتی تھی اور علماء کے قلوب واذہان میں دلائل کے انبار جمع کردیے جاتے۔ شعبہ تعلیم کے سرخیل مبلغ اوّل مولانا عنایت اللہ چشتی چکڑالوی، مولانا لال حسین اختر اور مولانا محمد حیات جیسے عظیم مجاہدین ختم نبوت تھے جن کی للکار آج بھی گونج رہی ہے۔

تقریباً ۸۶ سال کے عرصے سے مجلس احرار اسلام اُمت کی طرف سے یہ فرض ادا کر رہی ہے اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے تعاقب میں مبلغین کی ایک بہت بڑی جماعت تیار کر کے امت کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ ''فہم ختم نبوت خط کتابت کورس'' کے ذریعے ملک بھر میں مسلمانوں کو عقیدۂ ختمِ نبوّت کے بنیادی عقیدے اور قادیانی ٹولے کے دجل وفریب سے آگاہی دی جا رہی ہے۔

مدارس دینیہ میں رجب المرجب کے آخر میں امتحانات کے بعد چھٹیاں ہوتی ہیں اور مختلف مدارس میں تربیتی کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مجلس احرار کے زیرِ اہتمام ملتان میں وسیع پیمانے کے انتظامات کر کے کورس ترتیب دیا جاتا ہے، گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ۲۴ مئی تا ۲۸ مئی فہمِ ختمِ نبوّت کورس کا انعقاد کیا گیا۔ جید علماءِ کرام، مبلغین ختم نبوت ممتاز دانشوروں نے شرکاء کورس کو اسباق پڑھائے۔ ملتان میں تین جگہ کورس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مرکز احرار دار بنی ہاشم کی وسیع مسجد ختم نبوت، جبکہ باقی ذیلی مراکز ٹمبر مارکیٹ کی مسجد الخلیل اور کینٹ میں مسجد تقویٰ تھے۔

امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی سرپرستی اور دعائیں اس مبارک عمل میں مسلسل شاملِ حال رہیں۔ کورس میں ملتان کے گردونواح کے علاوہ خیبر پختونخواہ، تلہ گنگ، کشمور (سندھ) کے احباب نے شرکت کی۔

۲۴ مئی اتوار صبح ۸ بجے افتتاحی نشست میں شرکاءِ کورس کو مبادیات ختم نبوت کے عنوان پہ نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری (نائب امیر مرکزیہ مجلس احرار اسلام پاکستان) نے درس دیا۔

دوسری نشست: ۳ بجے تا نماز عصر محاسبۂ قادیانیت اور مجلس احرار اسلام کے عنوان پہ سید محمد کفیل بخاری نے گفتگو فرمائی۔

تیسری نشست: بعد نماز مغرب ہوئی جس میں ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے عقیدۂ ختم نبوت قرآن کتب سابقہ کی روشنی میں، کے عنوان پہ پُرمغز گفتگو فرمائی۔

چوتھی نشست: ۲۵ مئی سوموار میں مرکز احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ، مرکزی ناظم تبلیغ مجلس احرار اسلام پاکستان

نے عقیدہ ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں، کے عنوان پہ اسباق پڑھائے اور قادیانیوں کی طرف سے آیت خاتم النبین میں پیش کیے جانے والے شکوک وشبہات کا جواب دلائل وبراہین کے ساتھ احسن طریقے سے سمجھایا۔

چوتھی نشست میں ۱۰/ بجے سے ساڑھے گیارہ راقم الحروف نے شرکاءِ کورس کو مدعیان نبوت اور مرزا غلام قادیانی کے تعارف کے حوالے سے آگاہی دی۔

پانچویں نشست: ۳/ بجے سہ پہر، مولانا محمد مغیرہ مدظلہٗ نے آیاتِ ختم نبوت پر درس دیا اور آیات مع حوالہ تفسیر وتشریح لکھوائیں۔ جبکہ ۴/ بجے راقم نے طلباء کو دعاوی مرزا کے بارے میں درس دیا۔

چھٹی نشست: بعد نماز مغرب مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی صاحب نے بہت ہی عمدہ انداز میں ''مغربی فکر وفلسفہ'' کا تعارف کرایا۔

ساتویں نشست: ۲۶/ مئی منگل کے روز مولانا محمد مغیرہ مدظلہٗ نے احادیث ختم نبوت اور آثار واقوال صحابہ رضی اللہ عنہم بسلسلہ عقیدہ ختم نبوت کے عنوان پر اسباق پڑھائے۔ ۱۰/ بجے سے ۱۱:۳۰/ بجے تک راقم نے قادیانیوں کے اعتراضات اور ان کے مدلل جوابات پہ بات کی۔

آٹھویں نشست: ۳/ بجے تا ۴:۳۰/ بجے تک مولانا محمد مغیرہ مدظلہٗ نے عقیدۂ حیات عیسیٰ علیہ السلام کی مبادیات پڑھائیں۔ ۴:۳۰/ سے عصر تک راقم کی بعنوان ''قادیانیوں کی امت مسلمہ، اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشیں'' گفتگو ہوئی۔

نویں نشست: میں مغرب کے بعد مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی حفظہ اللہ نے، جدیدیت کا تعاقب اور ان کی پہچان کو موضوع گفتگو بنایا۔

دسویں نشست: ۲۷/ مئی بروز بدھ سے مولانا حافظ عبیداللہ سلمان حفظہ اللہ (فاضل جامعہ نصرت العلوم گوجرانوالہ) نے تفصیل کے ساتھ قادیانی گروہ کے خدوخال اور ان کی شرانگیزیوں کے حوالے شرکاءِ کورس کو آگاہ کیا۔

۱۰/ بجے سے ۱۱:۳۰/ بجے تک سابق قادیانی رہنما مبلغ ختمِ نبوت جناب بھائی محمد آصف نے قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دینے کا طریقہ اپنے قبول اسلام کی روداد بیان کی۔

گیارھویں نشست: ۳/ بجے شروع ہوئی جس میں مولانا عبیداللہ سلمان نے قادیانیوں سے گفتگو کا طریقہ اور ان کی جانب سے اٹھائے جانے والے اعتراضات کے جوابات پڑھائے۔ مولانا مغیرہ نے ۴/ بجے سے عصر تک حیات عیسیٰ علیہ اسلام پر دلائل قلم بند کروائے۔

بارھویں نشست: نماز مغرب کے بعد ہوئی جس میں مولانا عبیداللہ سلمان اور مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے مختلف موضوعات پہ سیر حاصل گفتگو کی۔

تیرھویں نشست: ۲۸/ مئی بروز جمعرات کورس کا آخری دن تھا صبح ۸/ بجے سے ۱۰/ بجے تک، مولانا مغیرہ نے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اہلسنت والجماعت کا عقیدہ اور شکوک وشبہات کے رد کے عنوان پہ اسباق پڑھائے۔

دن ۱۰/ بجے سے ۱۱:۳۰/ بجے تک احقر نے مرزا غلام قادیانی کی امت مسلمہ، انبیاء کرام علیہ السلام، صحابہ کرام علیہ الرضوان ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما کی توہین پر مبنی عبارات اور ان کے حوالہ جات مرزا قادیانی کی کتب سے شرکاء کو لکھوائے۔

چودھویں نشست: ۳:۳۰ بجے شروع ہوئی مولانا محمد مغیرہ نے قادیانیوں سے مناظرے کا انداز اور مباحثے کا طریقہ اپنے تجربے اور اکابر کی روایات کی روشنی میں پڑھایا۔

۴ بجے سے عصر تک احقر نے ''دفاع ختم نبوت ضروری کیوں'' عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کیسے کریں؟ مجلس احرار اسلام کا تعارف اور محاسبہ قادیانیت کے حوالے سے پڑھایا۔

پندرھویں نشست: بعد نماز مغرب مجلس ذکر ہوئی حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے شرکاءِ کورس اور عوام الناس کو ذکر اللہ کروا کر تطہیرِ قلب کا سامان کیا۔ مجلس ذکر کے بعد مجاہد ختم نبوت مولانا محمد علی جالندھریؒ (سابق صدر مجلس احرار اسلام پنجاب) کے جانشین و فرزند حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری دامت برکاتہم العالیہ ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان نے انتہائی پرتاثیر علمی گفتگو سے فیض یاب کیا۔

سولہویں نشست: تحفظ ختم نبوت سیمینار اور شرکاءِ ختم نبوت کورس میں تقسیم اسناد کی تھی جو بعد نماز عشاء بارانِ رحمت کے برسنے کے دوران شروع ہوئی۔

تقریب تقسیم اسناد کے احوال سے پہلے مسجد الخلیل اور مسجد تقویٰ کے کورسز کی مختصر روئیداد حسبِ ذیل ہے۔ دار بنی ہاشم کے کورس کے ساتھ شہر کے احباب کے لیے ۲ اور مقامات پر بھی کورس شروع کیا گیا۔ مسجد الخلیل لطیف آباد میں منگل ۲۶ مئی بعد نماز مغرب احقر (تنویر الحسن) نے عقیدۂ ختم نبوت قرآن وسنت اور اقوال وآثار صحابہ علیہ الرضوان کی روشنی میں اور مرزائیوں کا تعارف کے عنوان پر گفتگو کی علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جبکہ مسجد تقویٰ ملتان کینٹ میں مولانا محمد مغیرہ اور بھائی محمد آصف نے شرکاءِ کورس اسباق پڑھائے۔

۲۷ مئی بدھ بعد مغرب مسجد الخلیل میں مولانا محمد مغیرہ اور قاری محمد آصف نے، اور مسجد تقویٰ میں مولوی سید عطاء المنان بخاری اور احقر نے شرکاءِ کورس کو قادیانیوں کے دجل وفریب سے آگاہ کیا۔

۲۸ مئی کو عشاء کے بعد ختم نبوت سیمینار منعقد ہوا۔ قاری ظفر شہزاد اور قاری محمد قاسم گجر نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ وکیلِ ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب، نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری، مولانا زبیر احمد صدیقی مہتمم جامعہ فارقیہ شجاع آباد، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کے بیانات ہوئے۔

اجتماع کے آخر میں نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری نے مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کو پانچویں بار ناظم اعلیٰ وفاق المدارس منتخب ہونے پہ استقبالیہ پیش کیا۔

پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے شرکاءِ کورس میں انعام اور اسناد تقسیم کیں اور قاری محمد حنیف جالندھری کی اختتامی دعا کے ساتھ کورس اختتام پذیر ہو گیا۔

☆......☆......☆